

غیبید غوث و خواجہ رضا و گل اولیاء
محمد جمال الدین خان قادری رضوی
ضلع بہرائچ شریف یو پی الہند
موبائل نمبر :- 7860520899

نورانی راتیں

غیبید غوث و خواجہ رضا و گل اولیاء
محمد جمال الدین خان قادری رضوی
ضلع بہرائچ شریف یو پی الہند
موبائل نمبر :- 7860520899

طابع : رضا آفسیٹ ممبئی ۳

عَبِيدُ غوث و خواجہ رضا و گل اولیاء
مُحَمَّدُ جمال الدین خان قادری رضوی
ضلع بہرائچ شریف یو پی الہند
موبائل نمبر : 7860520899

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہم سیہ کاروں پہ یارب! تپش محشر میں
سایہ افکن ہوں ترے پیارے کے پیارے گیسو

نورانی راتیں

طالع

رضا آفسیٹ ممبئی ۳

عَبِيدُ غوث و خواجہ رضا و گل اولیاء
مُحَمَّدُ جمال الدین خان قادری رضوی
ضلع بہرائچ شریف یو پی الہند
موبائل نمبر : 7860520899

فہرست

| صفحہ | عنوان | صفحہ | عنوان |
|------|----------------------------|------|-----------------------------------|
| ۴۳ | تراویح کی دعا، دعائے بقنوت | ۳ | صرف نومنت میں |
| ۴۴ | شب قدر کے نوافل | ۱۳ | شب معراج کے نوافل |
| ۴۶ | قربانی کا طریقہ | ۱۵ | شب برأت کی فضیلت |
| ۴۷ | عاشورہ کی نمازیں | ۱۷ | یسّ شریف |
| ۴۹ | ایک سال تک زندگی کا بیمہ | ۳۰ | دعائے نصف شعبان |
| ۵۱ | اذان کے بعد کی دعا | ۳۲ | درود ہزاری |
| ۵۲ | ثناء، تشہد | ۳۵ | والدین کا حق |
| ۵۳ | درود ابراہیمی | ۳۶ | شب برأت کے نوافل |
| ۵۴ | دعائے ماثورہ | ۳۸ | صلوٰۃ التسبیح |
| ۵۵ | نماز جنازہ | | مسجد میں داخل ہونے، نکلنے کی |
| ۵۸ | کلمے | ۳۹ | دعا اور روزہ کی نیت، افطار کی دعا |
| ۶۳ | فاتحہ کا طریقہ | ۴۰ | رمضان میں پڑھنے کی دعا |

صرف نومنٹ میں

۹ قرآن پاک اور ایک ہزار آیتوں کے پڑھنے کے برابر ثواب حاصل کریں

مرحومین کے ایصالِ ثواب کا آسان طریقہ

پورے قرآن پاک کو پڑھنے کی جو فضیلت ہے وہ اپنی جگہ مسلم، لیکن امت محمدیہ پر اللہ تبارک و تعالیٰ کا کتنا خاص کرم ہے کہ اس نے اپنے فضل و عطیات سے ان چھوٹی چھوٹی سورتوں کے پڑھنے پر کتنی عظیم فضیلت دے رکھی ہے۔ آپ سوچو کہ جب اللہ تعالیٰ قرآن پاک کے مختصر سے حصے کی تلاوت کرنے پر اتنا اجر و ثواب عطا فرما رہا ہے تو پورے قرآن پاک کی تلاوت پر کتنا اجر عظیم عطا فرمائے گا۔

اللہ تعالیٰ اپنے حبیب پاک و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے طفیل ہمیں قرآن پاک کی تلاوت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سُورَةُ الْفَاتِحَةِ

تین مرتبہ پڑھنے کا ثواب دو مرتبہ قرآن مجید پڑھنے کے برابر ہے۔
رواہ عبد اللہ بن عباس : بحوالہ تفسیر مظہری ص ۲۰۱ ج ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنُ

الرَّحِيمُ ۝ مُلِكُ يَوْمِ الدِّينِ ۝ إِيَّاكَ

نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ

أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝ (آمین)

آيَةُ الْكُرْسِيِّ

چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک مرتبہ تشریف لے کر آنے پر پڑھنے کے برابر ہے۔
 رواہ احمد بخاری تفسیر موابیہ الرحمن، ص ۱۷۱، ج ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ

سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي

الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ

إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ

عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ

السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

سُورَةُ الْقَدْرِ

چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک مرتبہ قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔

فردوس دہلی بحوالہ مسند احمد حاشیہ ۱۳۲ ج ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ

وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ

لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ

شَهْرٍ تَنْزِيلُ الْمَلَكِ وَالرُّوحُ

فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ أَمْرٍ

سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ

سُورَةُ الزَّلْزَالِ

دو مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک مرتبہ مستحضرانِ مجید پڑھنے کے برابر ہے
ترمذی شریف ص ۷۱، ج ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا وَأُخْرِجَتِ

الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا بِأَنَّ

رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا يَوْمَئِذٍ يُصْدِرُ

النَّاسُ أَشْتَاتًا لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ فَمَنْ

يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ

يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ

سُورَةُ الْعَدِيَّتِ

دو مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔
رواہ ابو عبیدہ بحوالہ التفسیر مواہب الرحمن، ص ۱۲۱، ج ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

وَالْعَدِيَّتِ ضَبْحًا ۝ فَالْمُورِيَّتِ قَلْبًا ۝

فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا ۝ فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا ۝

فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا ۝ إِنَّ الْإِنْسَانَ

لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ۝ وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ ۝

وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ۝ أَفَلَا

يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ ۝ وَ

حُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ۝ إِنَّ رَبَّهُم

بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ۝

سُورَةُ التَّكْوِيْنِ

ایک مرتبہ پڑھنے کا ثواب ہزار آیتوں کے پڑھنے کے برابر ہے۔
بیہقی بحوالہ مشکوٰۃ شریف ص: ۱۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ التَّكَاثُرُ حَتَّى رَزَقَهُ الْمَقَابِرَ

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ ثُمَّ كَلَّا

سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ

عِلْمُ الْيَقِينِ ۝ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ۝

ثُمَّ لَتَرَوْهَا عَيْنَ الْيَقِينِ ۝ ثُمَّ

لَسُّعَلُنْ يَوْمِيْنِ عَنِ النَّعِيْمِ ۚ

سُورَةُ الْكَافِرُونَ

چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک و تیرا آن پڑھنے کے برابر ہے۔

ترمذی شریف، ص ۱۱۱، ج ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۚ لَا أَعْبُدُ

مَا تَعْبُدُونَ ۚ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ

مَا أَعْبُدُ ۚ وَلَا أَنَا عَابِدُ مَا أَعْبُدُكُمْ ۚ

وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۚ

لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۚ

سُورَةُ النَّصْرِ

چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک تہران پڑھنے کے برابر ہے۔
تہذیب شریف میں ۱۱۷ ج ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ

وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ

فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا فَسَبِّحْ

بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ

إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا

سُورَةُ الْاِخْلَاصِ

تین مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔

بخاری شریف ص ۵۵، ج ۱؛ مسلم شریف ص ۱۷۱، ج ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝

لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ

لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

پس اتنا اگر کوئی مسلمان پڑھ لے تو ۹ قرآن شریف اور ایک ہزار آیتوں کے پڑھنے کے برابر ثواب پاسکتا ہے یعنی کم سے کم محنت اور زیادہ سے زیادہ انعام یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم ہے اس امت محمدیہ پر۔

ان سورتوں کو پڑھ کر آپ اپنے خاندان کے مردوں اور تمام مسلمان مرحومین کی ارواح کو ایصالِ ثواب کر سکتے ہیں۔

شبِ معراج کے نوافل

● ۱۲ رکعت (دُؤ، دُؤ کر کے) ترکیب: ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ کے بعد

● ۵ بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ، ۱۲ رکعت پڑھنے کے بعد شوبار کلمۃ تجید،

شوبار استغفار، شوبار درود شریف۔ فضیلت: جو دعائے

انشاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی۔

● ۱۴ رکعت (دُؤ، دُؤ کر کے) ترکیب: ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ کے بعد

● ۷ بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھے، ۱۴ رکعت پڑھنے کے بعد ۵ بار درود شریف

پڑھے۔ فضیلت: تمام دینی و دنیاوی حاجات پوری ہونگی

اور ستر ہزار گناہ معاف ہوتے ہیں۔

● ۲ رکعت ترکیب: ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ کے بعد ستائیس بار

قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھے اور قعدہ میں التحیات کے بعد ستائیس بار

درود ابراہیم پڑھے۔ سلام کے بعد اس کا ہدیہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں گزارنے کی سعادت حاصل کرے۔
 • ۲ رکعت۔ ترکیب: پہلی رکعت میں سورۃ الم نشرح دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ لا یلفی پڑھے۔ فضیلت: یہ نماز پڑھنے سے اولیاء کے ساتھ نماز پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔

• ۱ رکعت (دو، دو کر کے) ترکیب: ہر رکعت میں الحمد کے بعد ۳ بار سورۃ کافرون، ۳ بار قل هو اللہ یطہ، وٹ رکعت کے بعد ایک بار کلمہ توحید پڑھے پھر یہ دعا پڑھے۔ اللہم صل علی سیدنا محمد وعلی آلہ الطاہرین ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ فضیلت: اللہ تعالیٰ ہر رکعت کے بدلے میں ہزار رکعت کا ثواب عطا کرے گا۔

غسل کے فضائل: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی رجب کی پہلی پندرہویں اور ستائیس ویں غسل کرے گا وہ گناہوں سے ایسا پاک ہو جائیگا جیسے پہلا ہوا

شبِ بَرَات کی فضیلت اور اس میں دُعا وغیرہ پڑھنے کا طریقہ

واضح ہو کہ شبِ بَرَات یعنی ماہِ شعبان کی پندرہویں رات بہت مبارک ہے۔ اس کی فضیلت میں بہت سی حدیثیں آئی ہیں۔ اس شبِ مبارک میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے لئے رزق تقسیم فرماتا ہے اور پورے سال بھر میں ان سے سرزد ہونے والے نیک و بد اعمال اور پیش آنے والے واقعات مثلاً، طوائف زانیے، موت وغیرہ دیکھ سکے سے اپنے فرشتوں کو واقف کرتا ہے۔

① سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شعبان کی پندرہویں رات کو قیام کرو کہ یقیناً یہ رات مبارک ہے۔ فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اس رات کو کہ ہے کوئی جو بخشائش چاہتا ہو مجھ سے کہ میں بخش دوں اور تنہا دستی مانگے کہ تنہا دستی دوں، اور ہے کوئی محتاج کہ اسودہ عالی چاہتا ہو کہ اسے اسودہ کر دوں چنانچہ جمع ہوتے ہی ارشاد فرماتا ہے۔

② دیگر آپ نے فرمایا کہ جو شخص دوزخ سے نہات چاہتا ہو اس کو چاہیے کہ وہ اللہ کی عبادت اس رات میں خوب کرے۔ اللہ تعالیٰ اس رات میں اپنے

بندوں پر تین سو دروازے رحمت کے کھول دیتا ہے اور بخش دیتا ہے سب کو مگر مشرک، جادوگر، بخمی، بخیل، شرابی، کینہ ور، بیابج خور اور زانی کو نہیں بخشا جب تک کہ سچی توبہ نہ کرے۔

③ کتابوں میں لکھا ہے کہ اس شب میں عبادت کی نیت سے غسل کیے دو رکعت نفل تہیۃ الوضو پڑھیں، ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایۃ الکرسی ایک بار اور سورۃ اخلاص تین بار پڑھیں اور مغرب کے وقت ہی سے عبادت میں مشغول ہو جائیں تاکہ نامۃ اعمال کی ابتداء بہتر ہو۔

④ غروب آفتاب سے پہلے چالیس بار پڑھیں:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

⑤ نماز مغرب کے بعد آگے لکھے ہوئے چھ نفل اور سورۃ یٰس ودعائے نصف شعبان پڑھیں۔

⑥ شب میں قرآن شریف، درود شریف، صلوٰۃ التسبیح و دیگر نوافل کے علاوہ ذیل کے نوافل بھی پڑھیں

⑦ آٹھ رکعت نفل، ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر ایک بار اور سورۃ اخلاص پچیس بار پڑھیں

⑧ ۴ رکعت نفل، ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص ۵۰ بار پڑھیں

⑨ پندرہ تاریخ کو روزہ رکھیں اور چودہ تاریخ کو بھی روزہ رکھیں۔

سُورَةُ يُسَٰ مَكِّيَّةٌ

آیات: ۸۳ — رکوع: ۵

بعد نماز مغرب چھ رکعتیں دلو اور رکعت کر کے پڑھئے، پہلی بار درازی عمر، بخیر و برکت دوسری بار دفعِ بلا، تیسری بار مخلوق کا محتاج نہ ہونے کی نیت، ہر دو گانہ کے بعد سورۃ یس ایک بار یا سورۃ اخلاص ۲۱ بار، اور اس کے بعد دعائے نصف شعبان اعظم پڑھیے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یٰسَ ۝ وَالْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ

الْمُرْسَلِیْنَ ۝ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝

تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۝ لَتُنذِرَ قَوْمًا

مَّا اَنْذَرَاۤ اَبَاوْهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ

حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰی اَکْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝

إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى

الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ ۝ وَجَعَلْنَا

مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ

سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝

وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ

لَا يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرُ

وَخَشِيَ الرَّحْمَنَ الْغَيْبَ فَبَشِيرُهُ مَغْفِرَةٌ ۝

وَأَجْرُكُمْ يُؤْتَىٰ ۝ إِنَّا نَنْحُنُّ نَحْيَ الْمَوْتَىٰ

وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ وَكُلُّ

شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ ۝

وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ
 إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ۖ إِذْ أَرْسَلْنَا
 إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ
 فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُم مُّرْسَلُونَ ۖ قَالُوا مَا
 أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ
 شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ۖ قَالُوا رَبُّنَا
 يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُم لَمُرْسَلُونَ ۖ وَمَا عَلَيْنَا
 إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۖ قَالُوا إِنَّا نَطِيرُنَا بِكُمْ
 لَيْنُ لَمْ تَنْتَهُوا لَنَرْجِمَنَّكُمْ وَلَيَحْسَبَنَّكُمْ
 مِنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۖ قَالُوا طَائِفُكُمْ مَعَكُمْ

إِنَّ دُرَّتُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ۝

جَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَّسْعَى

قَالَ يَقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ۝ اتَّبِعُوا

مَنْ لَا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مَهْتَدُونَ ۝

وَمَا لِي لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ

تَرْجِعُونَ ۝ أَأَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِ آلِهَةً

إِنْ يُرِدْنِ الرَّحْمَنُ بِضُرٍّ لَا تُغْنِي عَنِّي

شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا يُنْقِذُونِ ۝ إِنْ إِذَا

لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ إِنْ أَمَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ

فَأَسْمِعُونِ ۝ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ

قَالَ يَلَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ۝ بِمَا غَفَرْتُ
 لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ ۝ وَمَا
 أَنْزَلْنَا عَلَى قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ مِنْ جُنْدٍ
 مِنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ۝ إِنْ
 كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ
 خَامِدُونَ ۝ يَحْسُرُونَ عَلَى الْعِبَادِ مَا
 يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ
 يَسْتَهْزِءُونَ ۝ أَلَمْ يَرَوْا كَمَا أَهْلَكْنَا
 قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ۝
 وَإِنْ كُلُّ لُحْمًا جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝

وَايَةُ لَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ۝ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِنْ نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ۝ لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۝ سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُثْبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَآيَةُ لَهُمُ اللَّيْلُ

تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ وَالْقَمَرَ قَدَرْنَاهُ

مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ۝

لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ

وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ

يَسْبَحُونَ ۝ وَآيَةٌ لَهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمُ

فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ۝ وَخَلَقْنَا لَهُمُ مِنْ

مِثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ۝ وَإِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ

فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُونَ ۝ إِلَّا

رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ۝ وَإِذَا قِيلَ

لَهُمْ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ

لَعَلَّكُمْ تَرْحَمُونَ ۝ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ

آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا

مُعْرِضِينَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنْفِقُوا

مِمَّا رَزَقَكُمْ اللَّهُ ۖ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ نَطْعَمُ مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ

أَطْعَمَهُمْ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ

صَادِقِينَ ۝ مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا الصَّيْحَةَ

وَإِحْدَاهُ تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ۝

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ

أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ۝ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ
 فَإِذَا هُمْ مِنْ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ
 يَنْسِلُونَ ۝ قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا
 مِنْ مَرْقَدِنَا سَيِّئَ هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ
 وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ۝ إِنْ كُنْتُمْ
 إِلَّا صَيْحَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ
 لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ
 نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ
 تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ
 فِي شُغْلٍ فَاعٍ مُكْهُونَ ۝ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ

فِي ظِلِّ عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَكُونُونَ ۝ لَهُمْ
 فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا يَدَّعُونَ ۝ سَلَامٌ
 قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ ۝ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ
 أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ۝ أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ بَنِي
 آدَمَ أَن لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ
 عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝ وَإِنِ اعْبُدُونِي هَذَا
 صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۝ وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ
 جِبِلًّا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ۝
 هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۝
 اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا
 أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا
 يَكْسِبُونَ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا
 عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى
 يُبْصِرُونَ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ
 مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا
 وَلَا يَرْجِعُونَ ۝ وَمَنْ نَعْمِرْهُ نَتَكِسُّهُ
 فِي الْخَلْقِ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ۝ وَمَا عَلَّمْنَاهُ
 الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ إِنْ هُوَ إِلَّا
 ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُبِينٌ ۝ لِيُنذِرَ مَنِ

كَانَ حَيًّا وَيَحْيِ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝
 أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِنَّا عَمَلَتُ
 أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالٍ لِكُونِ ۝
 وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا
 يَأْكُلُونَ ۝ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ
 أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۝ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ
 اللَّهِ آلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنصَرُونَ ۝ لَا يَسْتَطِيعُونَ
 نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحَضَّرُونَ ۝
 فَلَا يَخْزِنُكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُبْسِرُونَ
 وَمَا يُعْلِنُونَ ۝ أَوَلَمْ يَرِ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ

مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ ۝
 وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ۖ قَالَ
 مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ۝ قُلْ
 يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ
 بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ
 الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِّنْهُ
 تُوقِدُونَ ۝ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضَ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۖ
 بَلَىٰ ۖ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ۝ إِنَّمَا أَمْرُهُ
 إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝

فَسُبْحَنَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ
شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

كَتَبَ اللَّهُ شُعْبَانَ الْمُعْظَمَ
عَانَ صَفَتْ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اللَّهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يَمَنُّ عَلَيْهِ يَا ذَا
الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْإِنْعَامِ
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ظَهَرَ اللَّاحِظِينَ وَجَارَ
الْمُسْتَجِيرِينَ وَأَمَانَ الْخَائِفِينَ
اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِي عِنْدَكَ فِي أَمْرٍ

الْكِتَابِ شَقِيًّا أَوْ مَحْرُومًا أَوْ مَطْرُودًا
 أَوْ مُقْتَرًا عَلَيَّ فِي الرِّزْقِ فَامْحُ اللَّهُمَّ
 بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِي وَحِرْمَانِي وَطُرْدِي
 وَاقْتَارَ رِزْقِي وَأَثْبِتْنِي عِنْدَكَ فِي أَمْرِ
 الْكِتَابِ سَعِيدًا أَمْرُزْهُ وَقَامُوفًا لِلْخَيْرِ
 فَإِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِي كِتَابِكَ
 الْمُنْزَلِ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ
 يَمْحُوا اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ بِمَا يَشَاءُ
 أَمَّا الْكِتَابُ فَالْمَرْءُ بِالتَّجَلِّيِ الْأَعْظَمِ
 فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ شَعْبَانَ

الْمَكْرُمِ الَّتِي يُفَرِّقُ فِيهَا كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ
 وَيُزَيِّرُ أَنْ تَكْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ
 وَالْبَلَوَى مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ وَمَا
 أَنْتَ بِهِ أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ
 وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

روزہ کی فضیلت

سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص شعبان
 کی پندرہ تاریخ کو روزہ رکھے گا اسے جہنم کی آگ نہ چھوئے گی۔

ترجمہ دعا نصف شعبان المعظم

اے میرے اللہ تو ہی سب پر احسان فرمانے والا ہے اور تجھ پر کوئی احسان نہیں کر سکتا۔ اے عظمت بزرگی والے اے قدرت والے اور انعام دینے والے تیرے ہوا کوئی معبود نہیں اے مدد چاہنے والوں کے مددگار اور پناہ چاہنے والوں کے پناہ دینے والے اور خوف والوں کو امن دینے والے اے اللہ اگر تو نے مجھے اپنے پاس اصل کتاب میں بد بخت یا محروم یا راندا ہوا یا تنگ لہزق والا لکھ دیا ہے تو اے اللہ اپنے فضل و کرم سے میری بد بختی محسوس یا راندگی اور روزی کی کمی کو مٹا دے اور اپنے پاس اصل کتاب میں مجھے خوش نصیب و وسیع الرزق اور نیکیوں کی توفیق والا فرمادے اسلئے کہ تو نے فرمایا ہے اور تیرا فرمان حق ہے جو تیری نازل کردہ اور تیرے بھیجے ہوئے غیب کی خبر دینے والے (نبی) کی زبان حق ترجمان سے صادر ہوا مٹا دیتا ہے اللہ تعالیٰ جو جانتا ہے اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے میرے معبود تیری تجلی اعظم کے وسیلے سے نصف شعبان المکرم کی رات جس میں تمام چیزوں کی تقسیم و تکمیل ہوتی ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھ سے بلاؤں کو دور فرما خواہ میں ان کو جانتا ہوں یا نہ جانتا ہوں اور جن کو تو خوب جانتا ہے بیشک تو ہی سب سے برتر اور بڑھ کر احسان کرنے والا ہے اللہ کی رحمت اور سلامتی ہو ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور انکی آل و اولاد پر اور صحابہ پر اور سب خواہاں اللہ کو جو سار جہاں کا رب ہے

دُرودِ ہزاری

یہ درود جو کوئی قبرستان میں تین بار پڑھے تو اسکی برکت ایسی بڑی ہے کہ عذابِ خدا تعالیٰ قبرستان سے اٹھالیتا ہے اور جو چار مرتبہ قبرستان میں پڑھے تو قیامت تک کا عذاب اللہ تعالیٰ اس مقام سے اٹھالیتا ہے اور جو بیس مرتبہ پڑھے گا تو اب اسکے مالِ باپ کو بخشے تو گویا تمام حقوق والدین ادا کئے اور ہر فرشتے اللہ تعالیٰ بھیجے گا جو اسکے مالِ باپ کی زیارت قیامت تک کیا کریں گے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الصَّلَاةُ وَصَلِّ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الرَّحْمَةُ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
مَا دَامَتِ الْبَرَكَاتُ وَصَلِّ عَلَى رُوحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ
وَصَلِّ عَلَى صُورَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلَى اسْمِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ فِي الْأَسْمَاءِ وَصَلِّ عَلَى نَفْسِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي النَّفُوسِ وَصَلِّ
عَلَى قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوبِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي
الْقُبُورِ وَصَلِّ عَلَى رَوْضَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الرِّيَاضِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى تُرْبَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي التُّرْبِ
وَصَلِّ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَ
ذُرِّيَّاتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَحْبَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

والدین کا حق علامہ عینی نے شرح بخاری میں ایک حدیث نقل کی ہے کہ جو شخص ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا کرے کہ یا اللہ اس کا ثواب میرے والدین کو پہنچا دے تو اسے والدین کا حق ادا کر دیا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
 رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلَهُ الْكِبَرُ
 فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ لِلَّهِ
 الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
 وَلَهُ الْعِظَمَةُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ
 الْحَكِيمُ هُوَ الْمَلِكُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ
 الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَالَمِينَ وَلَهُ النُّورُ فِي السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ
 الْحَكِيمُ

شبِ برأت کی نفل نمازیں

● ۲ رکعت نفل تحیۃ الوضو پڑھیے۔ ترکیب: ہر رکعت میں الحمد کے بعد ایک بار آیت البکرسی، تین بار قل ھو اللہ۔ فضیلت: ہر قطرہ پانی کے بدلے سات سو رکعت نفل کا ثواب ملے گا۔

● ۲ رکعت۔ ترکیب: ہر رکعت میں الحمد کے بعد ایک بار آیت البکرسی، پندرہ بار قل ھو اللہ۔ سلام کے بعد سو بار درود شریف فضیلت: روزی میں برکت ہوگی۔ رنج و غم سے نجات، گناہوں کی بخشش و مغفرت ہوگی

● ۸ رکعت (دو دو رکعت کر کے) ترکیب: ہر رکعت میں الحمد کے بعد ۵ بار قل ھو اللہ۔ فضیلت: گناہوں سے پاک و صاف ہوگا۔ دعائیں قبول ہوں گی۔ ثواب عظیم ہوگا۔

● ۲ رکعت (دو دو رکعت کر کے) ترکیب: ہر رکعت میں الحمد کے

بعد دس بار قلّ ھو اللہ۔ ۱۲ رکعت پڑھنے کے بعد دس بار کلمہ توحید
دس بار کلمہ تمجید دس بار درود شریف۔

● ۱۴ رکعت۔ (دو دو رکعت کر کے) ترکیب: ہر رکعت میں الحمد کے
بعد جو سورہ چاہے پڑھے فضیلت: جو بھی دُعا مانگے قبول ہوگی۔

● ۱۴ رکعت (ایک سلام سے) ترکیب: ہر رکعت میں الحمد للہ کے بعد
پچاس بار قلّ ھو اللہ۔ فضیلت: گناہوں سے ایسے پاک ہو
جائے گا جیسے ابھی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو۔

● ۸ رکعت (ایک سلام سے) ترکیب: ہر رکعت میں الحمد
کے بعد گیارہ بار قلّ ھو اللہ۔ اس کا ثواب خاتونِ جنت حضرت
فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو نذر کرے۔ فضیلت: آپ فرماتی
ہیں کہ میں نماز پڑھنے والے کی شفاعت کئے بنا جنت میں قدم
نہ رکھوں گی۔

صَلَاةُ التَّسْبِيحِ

چار رکعت ایک سلام ہے

صَلَاةُ التَّسْبِيحِ ادا کرنا یہ طریقہ ہے۔ صَلَاةُ التَّسْبِيحِ کی نیت سے چار رکعات نماز پڑھیں۔ بعد نماز پندرہ بار یہ تسبیح سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ پڑھیں۔ پھر تَعَوُّذ و تسمیہ اور سورۃ فاتحہ و سورت پڑھنے کے بعد یہی تسبیح دس بار پڑھیں۔ پھر رکوع میں رکوع کی تسبیح پڑھنے کے بعد یہی تسبیح دس بار پڑھیں۔ پھر رکوع سے کھڑے ہونے کے بعد یہی تسبیح دس بار پڑھیں۔ پھر سجدہ میں سجدہ کی تسبیح پڑھنے کے بعد یہی تسبیح دس بار پڑھیں۔ پھر سجدہ سے سر اٹھائیں اور دس بار یہی تسبیح پڑھیں۔ پھر دوسرے سجدہ میں بھی سجدہ کی تسبیح پڑھنے کے بعد دس بار یہی تسبیح پڑھیں۔ یہ ایک رکعت میں کل پچھتر تسبیحیں ہوں گی۔ اب دوسری رکعت میں الحمد شریف پڑھنے سے پہلے پندرہ بار بعد سورۃ دس بار۔ بقیہ پہلی رکعت کی طرح دوسری رکعت۔ پھر تیسری۔ پھر چوتھی رکعت مکمل کر کے سلام پھیریں۔ چار رکعات کی کل تسبیح تین ہونگی۔

مسجد میں داخل ہوتے وقت کی دُعا

اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

مسجد سے نکلنے وقت کی دُعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

روزہ کی نیت

نَوَيْتُ أَنْ أَصُومَ غَدًا لِلَّهِ تَعَالَى

مِنْ فَرَضِ رَمَضَانَ هَذَا

افطار کے بعد کی دُعا

اللَّهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلَى

رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ

رمضان مبارک میں پڑھنے کی کلمہ نما

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں روزہ دار کی دعا انظار کے وقت رُو نہیں کیجاتی لہذا آپ کے لئے دعاؤں کے کچھ مجملے مرتب کئے گئے ہیں تو انظار کے وقت روزانہ کم از کم ایک دعا پڑھ لیا کریں۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب پاک صاحبِ لوحِ لاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقہ و طفیل آپ کی دعا قبول فرمائے

دعا

دعا پڑھنے کے پہلے اور بعد درود شریف ضرور پڑھیں

- ۱۔ اے اللہ ہماری زبان پر کلمہ طیبہ ہمیشہ جاری رکھ۔
- ۲۔ اے اللہ ہمیں کامل ایمان نصیب فرما اور پوری ہدایت عطا فرما۔
- ۳۔ اے اللہ ہمیں پورے رمضان کی نعمتیں اور انوار و برکات سے مالا مال فرما۔
- ۴۔ اے اللہ ہم پر اپنی رحمت نازل فرما، کرم کی بارش فرما اور رزقِ حلال عطا فرما۔
- ۵۔ اے اللہ ہمیں دینِ اسلام کے احکام پر مکمل طور پر عمل کرنے والا بنا۔
- ۶۔ اے اللہ تو ہمیں اپنا محتاج بنا کسی غیر کا محتاج نہ بنا۔
- ۷۔ اے اللہ ہمیں سیدۃ القدر نصیب فرما۔
- ۸۔ اے اللہ ہمیں حج مقبول و سرور نصیب فرما۔
- ۹۔ اے اللہ ہمیں جھوٹ، غیبت، بغض و کینہ، برائی اور جھگڑے، فساد سے دور رکھ۔
- ۱۰۔ اے اللہ ہم سے تنگ دستی، خوف، گھبراہٹ اور قرض کے بوجھ کو دور فرما۔
- ۱۱۔ اے اللہ ہمارے صغیرہ اور کبیرہ گناہوں کو معاف فرما۔

- ۱۲۔ اے اللہ ہم کو جہال کے فتنے، شیطان اور نفس کے شر سے محفوظ رکھ۔
- ۱۳۔ اے اللہ عورتوں کو پردے کی پوری پوری پابندی کرنے کی توفیق عطا فرما۔
- ۱۴۔ اے اللہ ہر چھوٹی بڑی بیماری سے ہمیں اور کل مومنین و مومنات کو محفوظ رکھ۔
- ۱۵۔ اے اللہ ہمیں تقویٰ اور پرہیزگاری عطا فرما۔
- ۱۶۔ اے اللہ ہمیں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پیارے طریقے پر قائم رکھ۔
- ۱۷۔ اے اللہ ہمیں حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سنت پر چلنے کی توفیق عطا فرما۔
- ۱۸۔ اے اللہ ہمیں قیامت کے دن حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہاتھ سے جام کوثر پینا نصیب فرما۔
- ۱۹۔ اے اللہ ہمیں قیامت کے دن حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب فرما۔
- ۲۰۔ اے اللہ تو اپنی محبت اور ہمارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی محبت ہمارے دلوں میں ڈال دے۔
- ۲۱۔ اے اللہ ہمیں موت کی سختی سے اور قبر کے عذاب سے بچا۔
- ۲۲۔ اے اللہ ہمارے نیکیر کے سوالات ہم پر آسان فرما۔
- ۲۳۔ اے اللہ ہمیں قیامت کے روز اپنا دیدار نصیب فرما۔
- ۲۴۔ اے اللہ ہمیں جنت الفردوس میں جگہ عطا فرما۔
- ۲۵۔ اے اللہ ہمیں قیامت کی گرمی سے اور جہنم کی آگ سے محفوظ فرما۔
- ۲۶۔ اے اللہ ہمیں تمام مومنین و مومنات کو حشر کی روایتوں سے بچا۔
- ۲۷۔ اے اللہ نامہ اعمال ہمارے داہنے ہاتھ میں نصیب فرما۔
- ۲۸۔ اے اللہ اپنے عرش کے سائے میں جگہ عطا فرما۔
- ۲۹۔ اے اللہ ہر صراط پر سے بجلی کی طرح گزرنے کی توفیق و قوت عطا فرما۔
- ۳۰۔ اے اللہ ہمیں دونوں جہان میں ہولناکیوں سے پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا غلام بنانے کے رکھ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

رمضان المبارک میں بڑھنے کی چند دعائیں

سحری کے وقت یہ دعا پڑھ لیا کریں :-

يَا وَاسِعَ الْفَضْلِ وَيَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اغْفِرْ لَنَا

چوں کہ رمضان المبارک کا پہلا عشرہ رحمت کا ہے لہذا پہلے روزے سے دسویں روزے تک اس دعا کو کثرت سے پڑھا کریں تاکہ رحمت رب رسول رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقے خوب بڑے

اللَّهُمَّ ارْحَمْنَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

رمضان المبارک کا دوسرا عشرہ مغفرت کا ہے لہذا گیارہویں روزے سے بیسویں روزے تک دعا بار بار پڑھا کریں تاکہ اللہ تعالیٰ شفیع محشر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقے آپ کی مغفرت فرمائے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

رمضان المبارک کا تیسرا عشرہ جہنم سے آزادی کا ہے لہذا اکیسویں روزے سے آخری روزے تک اس دعا کو بکثرت پڑھا کریں تاکہ اللہ تعالیٰ اپنے پیارے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقے آپ کو نار دوزخ سے بچائے اور جنت نصیب فرمائے۔

اللَّهُمَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ

مَعَ الْأَبْرَارِ يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ

تراویح کی دُعا

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ
 سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْعِظَّةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ
 وَالْجَبَرُوتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوتُ
 سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ. اللَّهُمَّ
 اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ يَا مُجِيرُ.

دُعاءِ قنوت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ
 وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنُشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ
 يَفْجُرُكَ اللَّهُمَّ إِنَّا نَعْبُدُكَ وَنُحِبُّكَ وَنَسْجُدُ وَإِلَيْكَ نَسْعَى وَنُخَفِدُ
 وَنَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنَخْشَى عَذَابَكَ إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ

شب قدر کی نفل نمازیں

بعد نماز عشاء سات بار اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑھے۔ فضیلت: ہر صیبتِ نجات ملے۔ ہزار فرشتے اس کے لئے جنت کی دعا کرتے ہیں۔

● ۲ رکعت۔ ترکیب: ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ کے بعد ایک بار اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ تین بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ۔ فضیلت: اس کو شب قدر کا ثواب حاصل ہوگا اور اس کو ایک شہرِ جنت میں دیا جائے گا۔ جو مشرق سے مغرب تک لمبا ہوگا۔

● ۲ رکعت۔ ترکیب: ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ کے بعد سات بار اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ سات بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ، سلام کے بعد استغفار اور درود شریف پڑھے۔ فضیلت: اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو اور اسکے ماں باپ کو بخشدے گا۔

● ۴ رکعت (ایک سلام سے) ترکیب: ہر رکعت میں الحمد کے بعد تین بار اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ، بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ۔ فضیلت: اللہ تعالیٰ موت کی سکرات آسان اور قبر کا عذاب دور کر دے گا۔

● ۴ رکعت (ایک سلام سے) ترکیب: ہر رکعت میں الحمد کے بعد ایک بار اَلْهٰکُمُ التَّکَاثُرُ تین بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ۔ فضیلت: جنت میں چار سو تین ملین گے جسکے ہر ستون پر ہزار محل ہوں گے۔

● ۴ رکعت (ایک سلام سے) ترکیب: ہر رکعت میں الحمد کے بعد ایک بار اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ، بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ۔ فضیلت: تمام گناہ معاف ہو جائیں گے اور جنت المصلیٰ میں گھر عطا ہوگا۔

● ۴ رکعت (ایک سلام سے) ترکیب، ہر رکعت میں الحمد کے بعد تین بار اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ
۵. بار قل ھُوَ اللہ، سلام کے بعد سجدے میں جا کر ایک بار سُبْحَانَ اللہ وَالْحَمْدُ
لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھے۔ فضیلت: جو دعائے مانگو گے قبول ہوگی
صغیر گناہ بخش دیے جائیں گے۔ بے انتہا نعمت عطا ہوگی۔

● ۲ رکعت ترکیب: ہر رکعت میں الحمد کے بعد ایک بار اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ، تو بار
قل ھُوَ اللہ، سلام کے بعد گیارہ بار درود شریف فضیلت: بہت ثواب ہوگا
● ۴ رکعت (ایک سلام سے) ترکیب، ہر رکعت میں الحمد کے بعد تین بار اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ
۵ بار قل ھُوَ اللہ، سلام کے بعد سجدے میں ۴ بار سُبْحَانَ اللہ پڑھے۔ فضیلت: جو
دعائے مانگو گے قبول ہوگی۔

شُب قدر میں یہ دعائیں کثرت سے پڑھے

- ۱۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تَحِبُّ الْعُفُوفاً عَنِّیْ۔
- ۲۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ وَالْمُعَافَاتِ
فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ۔
- ۳۔ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اَسْأَلُکَ
الْجَنَّةَ وَاعُوْذُ بِکَ مِنَ النَّارِ۔
- ۴۔ اَللّٰھُمَّ اَجِرْ نَافِی النَّارِ یَا مُجِیْبُ یَا مُجِیْبُ۔

قربانی کرنے کا طریقہ

قربانی کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جانور کو بائیں پہلو پر اس طرح لٹائیں کہ ہونہ اس کا قبلہ کی طرف ہو اور اپنا دایاں پاؤں اس کے پہلو پر رکھ کر تیز چھری لے کر یہ دعا پڑھے۔ اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهَیْ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحِیَّایْ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ مِنْکَ وَلَکَ بِسْمِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھ کر ذبح کریں پھر یہ دعا پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِکَ اِبْرٰہِیْمَ عَلَیْہِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَحَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ اگر دوسرے کی طرف سے قربانی کرے تو مینے کے بجائے مین کہہ کر اس کا نام لے۔

شبِ عاشورہ کی نمازیں

حضرت سیدنا مولا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

نے فرمایا کہ جس نے عاشورہ کی شب میں عبادت کی تو اللہ تعالیٰ جب تک چاہے گا اس کو
زندہ رکھے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص شبِ عاشورہ میں

رات بھر عبادت میں مشغول رہے اور صبح کو وہ روزہ سے ہو تو اس کو اس طرح موت آئے گی
کہ اس کو مرنے کا احساس بھی نہیں ہوگا۔ (غنیۃ الطالبین)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے جب عید یا جمعہ یا عاشورہ

کا دن یا شبِ براءت ہوتی ہے تو اموات کی روہیں آکر اپنے گھروں کے دروازے پر کھڑی
ہوتی اور کہتی ہیں: — ہے کوئی کہ ہمیں یاد کرے — ہے کوئی کہ ہم پر ترس کھائے —
ہے کوئی کہ ہماری عزت کی یاد دلائے۔ (خزانۃ الروایات)

یومِ عاشورہ کی نمازیں: — حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول

ہے کہ جس نے عاشورہ کے دن چار رکعت نماز اس طرح پڑھی کہ ہر رکعت میں ایک دفعہ

سورۃ فاتحہ اور پچاس بار سورۃ اخلاص پڑھی تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کے گزشتہ

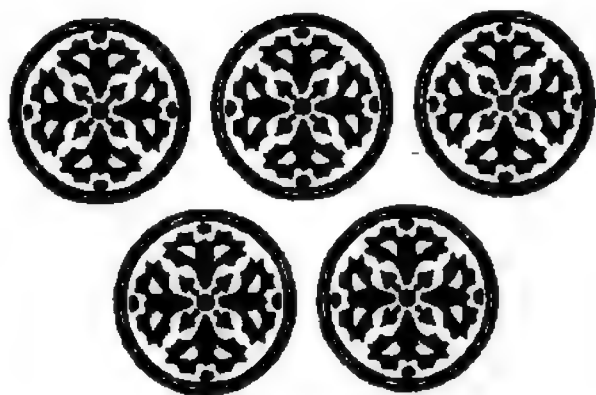
پچاس برسوں اور آئندہ پچاس برسوں کے گناہ معاف فرمادے گا۔ — طار اعلیٰ میں اس

کے لئے نور کے ہزار محل تعمیر کرائے گا۔

ان ہی سے ایک دوسری روایت منقول ہے کہ چار رکعت دو سلاموں سے پڑھے
اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ، سورۃ زلزال، سورۃ کافرون اور سورۃ اخلاص ایک ایک
دفعہ پڑھے اور بعد نماز ستر بار درود شریف پڑھے۔ (غنیۃ الطالبین)

یوم عاشورہ میں آٹھ رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ جو سورت
چاہے پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والوں کو بے شمار ثواب عطا فرماتا ہے۔
حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا بیان ہے کہ ہمیں اس نماز کا پچاس سالوں سے خبر
ہے۔ اللہ تعالیٰ رزق میں زیادتی عطا فرماتا ہے۔

راحۃ القلوب میں ہے کہ جو شخص عاشورہ کے دن ستر بار یہ دعا: حَسْبِيَ
اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ پڑھے
بخش دیا جائے گا اور اس کا نام ادبیار کبار میں لکھا جائے گا۔



ایک سال تک زندگی کا بیمہ (دعائے عاشورہ)

یہ دعا بہت مجرب ہے۔ حضرت امام ازمین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص عاشورہ محرم کو طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک اس دعا کو پڑھ لے یا کسی سے پڑھوا کر سن لے تو انشاء اللہ تعالیٰ یقیناً سال بھر تک اس کی زندگی کا بیمہ ہو جائے گا۔ ہرگز موت نہ آئے گی اور اگر موت آئی ہی ہے تو عجیب اتفاق ہے کہ پڑھنے کی توفیق نہ ہوگی۔

دُعائے عاشورہ

يَا قَابِلَ تَوْبَةٍ اَدْمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ يَا فَارِجَ كَرْبِ ذِي النُّونِ
يَوْمَ عَاشُورَاءَ يَا جَامِعَ شَمْلِ يَعْقُوبَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ يَا سَامِعَ
دَعْوَةِ مُوسَى وَهَارُونَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ يَا مُغِيثَ اِبْرَاهِيمَ
مِنَ النَّارِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ يَا رَافِعَ اِذْ رُسِيَ اِلَى السَّمَاءِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ
يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ صَالِحٍ فِي النَّاقَةِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ يَا نَاصِرَ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَحْمَنَ الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ وَرَحِيمَهُمَا صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ وَصَلَّ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَاقْضِ
حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَطِلْ عُمْرَنَا فِي طَاعَتِكَ وَفَحْبَتِكَ
وَرِضَاكَ وَأَحْيِنَا حَيَاةً طَيِّبَةً وَتَوَفَّنَا عَلَى الْإِيمَانِ وَالْإِسْلَامِ
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ بِسِرِّ الْحَسَنِ وَأَخِيهِ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ
وَجَدِّهِ وَنَبِيِّهِ فَرِّجْ عَنَّا عَمَّا نَحْنُ فِيهِ بِمِرْسَاتِ بَارِئٍ مِنْ سُبْحَانَ اللَّهِ
مِلْءُ الْمِيزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغِ الرِّضَى وَزِينَةِ الْعَرْشِ لَا مَلْجَأَ
وَلَا مَنجَأَ مِنْ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَثْرِ وَ
عَدَدَ كَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّامَاتِ كُلِّهَا نَسْأَلُكَ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ وَهُوَ حَسْبُنَا وَنَعْمَ الْوَكِيلُ نَعْمَ الْمَوْلَى وَنَعْمَ النَّصِيرُ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ
عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُودِ وَعَدَدِ مَعْلُومَاتِ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

سُبْحَانَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

اذان کے بعد کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ الثَّامَّةُ
 وَالصَّلَاةُ الْقَائِمَةُ أَتِ سَيِّدَنَا
 مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ
 وَالذَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ
 مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ
 وَارْزُقْنَا شِفَاعَتَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
 إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ

ثَنَا

سُبْحَنَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ
وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ
وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

تَشْهَدُ

الْحَيَاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ
وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ
الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

دُرُودِ اِبرَاهِيمَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
 عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
 عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ
 سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَسِيدٌ مَّجِيدٌ
 اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
 عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا
 بَارَكْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ
 إِنَّكَ حَسِيدٌ مَّجِيدٌ

دُعائے مائورہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا
کَثِیْرًا وَّ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا
اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِکَ
وَ اَرْحَمِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

نماز کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ و مِنْکَ السَّلَامُ
وَ اِلَیْکَ یَرْجِعُ السَّلَامُ رَحْمٰتًا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ
وَ اَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا
وَ تَعَالٰیْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ

نماز حنازہ کا صحیح طریقہ

پہلی تکبیر میں دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر اللہ اکبر کہتے ہوئے ناف کے نیچے باندھ لیں اور یہ سنا پڑھیں
 سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ
 اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ
 وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ پھر بغیر ہاتھ اٹھائے اللہ اکبر
 کہہ کر درود شریف پڑھیں پھر بغیر ہاتھ اٹھائے اللہ اکبر
 کہہ کر یہ دعا پڑھیں۔ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَ
 مَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا
 وَكَبِيرِنَا وَذَكِّرْنَا وَأَنْتَ اللَّهُمَّ مَنْ
 أَحْيَيْتَهُ مَنَّافَا حَيَّهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ

تَوَفِّيْتَهُ مَنَافَتَوْفَهُ عَلَى الْإِيْمَانِ ط
 اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْ مَنَا اَجْرَةَ وَلَا تَقْتِنَا بَعْدَهُ ط
 میت اگر عورت ہو تو اَجْرَةُ کی جگہ اَجْرَهَا اور
 بَعْدَهُ کی جگہ بَعْدَهَا پڑھیں۔

اور اگر نابالغ لڑکا ہو تو یہ دُعا پڑھیں
 اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا قَرِطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا
 ذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ط
 اور اگر میت نابالغ لڑکی ہو تو یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا قَرِطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا
 ذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً ط
 آخر میں چوتھی تکبیر کے بعد بغیر کچھ پڑھے ہاتھ کھول کر سلام پھیر دیں۔
 (بہار شریعت)

میت کو مٹی دینے کی دُعا

میت کو قبر میں رکھتے وقت یہ دُعا پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلَىٰ مِلَّةِ
رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

مستحب یہ ہے کہ قبر میں سرانے کی طرف دونوں
ہاتھوں سے تین بار مٹی ڈالیں۔ پہلی بار کہیں

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ

دوسری باریوں ہی دونوں ہاتھوں سے مٹی ڈالیں اور پڑھیں

وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ

اور تیسری بار بھی دونوں ہاتھوں سے اسی طرح مٹی
ڈالیں اور یہ پڑھیں۔

وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرٰی

(بہار شریعت)

شش کلمے

اَوَّلُ کَلِمَةٍ طَيِّبٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ط

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

دُورِ شَرِّ کَلِمَةٍ شَهَادَاتُ أَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد

عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ط

(صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

ثَلَاثُ کَلِمَةٍ تَحْمِيدُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے

وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ

اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اور نیکی کرنیکی توفیق نہیں مگر اللہ کی طرف سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ توحید لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے

لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

اس کا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے ہے بادشاہی اور اسی کیلئے تعریف ہے

يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ

دہی زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اس کو ہرگز کبھی موت

أَبَدًا أَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

نہیں آئیں گی بڑے جلال اور بزرگی والا ہے

بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے

أَنْ أُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَأَنَا أَعْلَمُ بِهِ وَ

کہ میں کسی شے کو تیرا شریک بناؤں جان بوجھ کر اور

أَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ بِهِ تَبَيَّنْتُ عَنْهُ وَ

بخشش مانگتا ہوں تجھ سے اس (شرک) کی جسکو میں نہیں جانتا اور میں نے

تَبَيَّرْتُ مِنْ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكَذِبِ وَ

اس سے توبہ کی اور میں بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور

الْغَيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيمَةِ وَالْفَوَاحِشِ

غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بیجانیوں سے

وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِي كُلِّهَا وَأَسْلَمْتُ وَقَوْلُ

اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے اور میں اسلام لایا اور میں کہتا ہوں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

يَحْمَدُ كُلَّ سِتْعَارٍ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي مِنْ

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے

كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ عَمَلًا اَوْ خَطَا سِرًّا

ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر۔ چھپ کر کیا یا

اَوْ عَلَانِيَةً وَاَتُوبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ

ظاہر ہو کر اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اُس گناہ

الَّذِي اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِي لَا

سے جس کو میں جانتا ہوں اور اُس گناہ سے بھی جس کو میں نہیں

اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ وَسَتَّارُ

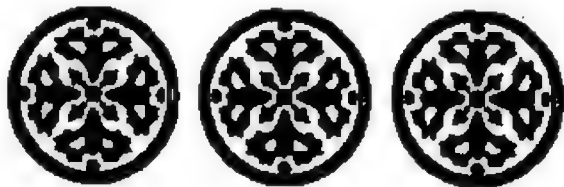
جانتا (اے اللہ) بیشک تو غیبیوں کا جاننے والا اور عیبوں کا

الْعُيُوبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا

چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اور نیکی کرنے کی قوت نہیں سِوِ اللہ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

ایمان مفصل اَمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلِئْكَتِهِ وَ

میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور

کُتِبَہٗ وَرُسُلُہٗ وَالْیَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدَرِ خیراً

اسکی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور

وَشَرّاً مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ط

بُری تقدیر کا خالق اللہ ہے اور موت کے بعد اُٹھائے جانے پر

ایمان محمل اَمَنْتُ بِاللّٰهِ کَمَا هُوَ بِاسْمَائِہٖ

میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں

وَصِفَاتِہٖ وَقَبَلْتُ جَمِیعَ احْکَامِہٖ اِقْرَارُ

اور اپنی صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کئے زبان

بِاللِّسَانِ وَتَصَدِّقُ بِالْقَلْبِ ط

سے اقرار کرتے ہوئے اور دل سے تصدیق کرتے ہوئے۔

فاتحہ کا طریقہ

پہلے تین بار درود شریف پڑھے پھر کم سے کم چاروں قُلّ۔ سورۃ فاتحہ اور
 اَللّٰهُمَّ مُفْلِحِ خَوْنٍ تک پڑھے۔ اس کے بعد پڑھے وَاللّٰهُمَّ
 اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اور اِنَّ
 رَحْمَتَكَ اِلٰهُ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ وَمَا اَرْسَلْنَاكَ
 اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ مَا كَانَ مَحْمُودًا يَا اَحَدٍ
 مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلَوْ كُنْ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَخَاتَمُ النَّبِيِّنَ
 وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا اِنَّ اللّٰهَ
 وَمَلٰٓئِكَتَهُ يُصْرَتُوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا
 الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا
 اب تین بار درود شریف پڑھے۔ اور سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ
 الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ
 وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ پڑھ کر بارگاہ الہی میں

ہاتھ اٹھ کر یوں دعا کرے۔

یا اللہ! ہم نے جو کچھ درود شریف پڑھا ہے اور قرآن مجید کی آیتیں تلاوت کی ہیں ان کو قبول فرما اور اس کا ثواب (اگر کھانا یا شیرینی بھی ہو تو اتنا اور کہے کہ اس کھانے اور شیرینی کا ثواب) ہماری جانب سے حضور و کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کو فذ نہ پہنچا دے۔ پھر آپ کے وسیلہ سے تمام انبیاء کرام علیہم السلام و صحابہ عظام و ازواج مطہرات و اہلبیت اطہار و شہدائے کربلا اور تمام اولیاء و علماء و شہداء و صالحین رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کو عطا فرما (پھر اگر کسی خاص بزرگ کو ایصالِ ثواب کرنا ہو تو ان کا نام خصوصیت کے ساتھ لے مثلاً یوں کہے کہ خصوصاً حضرت غوث پاک رضی اللہ عنہ پڑ پہنچا دے) اور جملہ مومنین و مومنات کی ارواح کو ثواب عطا فرما اور کسی عام آدمی کو ایصالِ ثواب کرنا ہو تو اس کا ذکر خصوصیت سے کرے۔ مثلاً یوں کہے کہ "خصوصاً ہمارے والد یا والدہ کی روح کو ثواب پہنچا دے۔ آمین یا رب العالمین۔"

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَصَحْبِهِ اَجْمَعِينَ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اعمال مستحبہ مقبول نہیں

اذا کار و اشغال میں مشغولی سے پہلے اگر قضا نمازیں یا روزے ہوں
ان کا ادا کر لینا جس قدر ممکن ہو نہایت ضرور ہے۔ جس پر فرض باقی
ہو اس کے نفل و اعمال مستحبہ کام نہیں دیتے بلکہ قبول نہیں ہوتے
جب تک فرض ادا نہ کر لے۔ (ماخوذ از الوظیفۃ الکریمہ)

عُبَيْدُ غَوْتٍ وَ خَوَاجَةِ، رَضَا وَ كُلُّ أَوْلِيَاءِ
مُحَمَّدٍ جَمَالُ الدِّينِ خَانُ قَادِرِي رَضَوِي
ضَلَعُ بَهْرَائِي شَرِيفِ يُونِ. السِّندُ
مُؤَبَّائِلُ نَمْبَرُ : 7860520899 ←